المدح

مولیٰ مولیٰ یہی نعرہ ہم پکارا کرتے ہیں
ایک نظر ہو مولیٰ تیری عرض گزارا کرتے ہیں

فکر نہیں دنیا کی ہم کو اور نہ خوفِ عقبیٰ ہے
تیری حُب میں دو جہاں ہم اپنا سنوارا کرتے ہیں

مشکل کشا خود آئے مدد کو تیرا وسیلہ ایسا ہے
مشکلوں میں ہم تو فوراً تجھ کو سہارا کرتے ہیں

بولے خداوند وصف میں تیری،قدر کی شب میں ایسی ہم
قدر والی ، فضل والی سورۃ اُتا را کرتے ہیں

حق تو یہ ہے ، حق نہ ادا ہو شکر نعم کا ذرہ بھر
لاکھ مال و جان گرچہ تجھ پہ نثارا کرتے ہیں

آہ و زاری کر کے تیرے ساتھ میں شبیر پر
کربلا کے واقعے کا صاف نظارہ کرتے ہیں

منشاءِ باری اِن پہ واری ، صدقے خلقت ہے ساری
کیا تعجب اپنا سب کچھ اِن پہ جو وارا کرتے ہیں

فضلِ مفضل کے اے دشمن ،سجدے انہیں دے دیکے تجھے
لعنتوں کے نعل سے ہم خوب مارا کرتے ہیں

عالی قدر مولیٰ یہ خدا کا وجہِ باقی باقی ہو
اک دعا یہ سر بسجدہ ہم خدارا کرتے ہیں

ہم تو شاکرؔ پار ہونگے فضل وکرم سے مولیٰ کے
غرقِ طوفاں جو ہوئے ہیں اُن سے کنارہ کرتے ہیں